سوال

فضائل اعمال اور ضعیف روایات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ضعیف روایات، فضائل اعمال میں حجت ہیں اور اس سلسلے میں محدثین کی رائے کیا ہے؟ اس کا مدلل جواب تفصیل سے عنایت فرمائیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے کہ ضعیف روایات کو فضائل اعمال میں قبول کیا جائے گا یا نہیں۔ لیکن اس بارہ میں حق اور درست موقف یہی ہے کہ فضائل اعمال میں بھی ضعیف روایات کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی مسلک امام بخاری, امام مسلم, یحیی بن معین, اور ابو بکر ابن العربی رحمہم اللہ کا ہے۔ حافظ ابن رجب

اس ضمن میں کچھ دلائل پیش خدمت ہیں :

ہیں !!!!

کیونکہ

ندب واستحباب میں فضیلت ہی تو ہوتی ہے !!!, تو جب فضیلت ہی ثابت نہ ہوئی تو فضائل اعمال بھی ثابت نہ ہوئے ....!!!خوب سمجھ لیں۔

۲۔ اعمال واحکام میں ضعیف روایات کے قبول نہ ہونے پر تمام تر اہل علم اتفاق رکھتے ہیں اور کتاب وسنت سے اس کے دلائل دیتے ہیں۔ ان دلائل کے عموم میں فضائل اعمال بھی داخل اور شامل ہیں۔ جب فضائل اعمال بھی ان دلائل کے عموم میں شامل ہیں تو انہیں مستثنی قرار دینے کے لیے مستقل دل

ہتا :

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا [الإسراء: 36]

جس چیز کا تمہیں علم نہیں اسکے پیچھے نہ پڑو, یقینا سماعت وبصارت ودل, سب کے بارہ میں سوال کیا جائے گا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

«إنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ» (صحیح مسلم کتاب المساقاۃ باب أخذ الحلال وترک الشبہات ح1599)

احلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے مابین کچھ مشتبہ امور ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے تو جو شبہات سے بچ گیا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت محفوظ کر لی اور جو شبہات میں داخل ہو گیا تو وہ حرام میں ہی داخل ہو گیا, اس شخص کی طرح جو اپنی بکریوں کو (غیر) کی چراگاہ کے ارد گرد چراتا ہے

چونکہ ضعیف روایت میں شبہ ہوتا ہے لہذا اس پر عمل کرنا اس حدیث کی رو سے حرام میں واقع ہونا ہے۔ !!!!!

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی